پریس ریلیز

زمین و ماحول دوستی ، ہر شخص کو شجرکاری میں حصہ لینا ہوگا: پروفیسر الفرید ظفر

کرۃ ارض کے تحفظ وماحولیاتی توازن کیلئے انفرادی و اجتماعی اقدامات کرنے ہونگے

سٹوڈنٹس سماجی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے ماحولیاتی صحت سے متعلق شعور اجاگر کریں

زیادہ سے زیادہ درخت لگانے ،زہریلی گیس وٹریفک آلودگی اورسموگ کے خاتمے کی ضرورت ہے

ماحولیاتی تحفظ اورقدرتی حسن کوبرقرار رکھنے کیلئے مربوط منصوبہ بندی کی جائے :پرنسپل پی جی ایم آئی کاطلباء کولیکچر

درخت لگائیں، موسمی تبدیلی سے پاکستان کو محفوظ بنائیں:سربراہ جنرل ہسپتال

لاہور 24اپریل:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ والاہور جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے طلباء وطالبات پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی پیشہ وارانہ تعلیم کے ساتھ ساتھ سماجی ذمہ داریاں بھی ادا کرتے ہوئے اپنے حلقہ اثر اور خاندان میں زمین کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کریں اور ماحولیاتی صحت کی انسانی زندگی میں ضرورت کے بارے شعور اجاگر کریں تا کہ لوگوں میں شجر کاری کا رجحان فروغ پا سکے اور زمین کو بنجر ہونے سے بچانے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگائے جائیں تا کہ فضاء میں موجود زہریلی گیس ،ٹریفک کے اژدہام کی وجہ سے سموگ اور آلودگی پر قابو پا کر لوگوں کو بیماریوں سے بچایا جا سکے،وہ (تحفظ زمین اورانسانی صحت) کے موضوع پر میڈیکل طلبا کو لیکچر دے رہے تھے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ انسانی زندگی کی کرۃ ارض کی بقاء کے لئے زمین کے تحفظ اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کی غرض سے ہمیں انفرادی واجتماعی اقدامات کرنا ہوں گے جس کے لئے بین الاقوامی سطح پر سنجیدہ کوششیں ناگزیر ہیں۔انہوں نے کہا کہ زمین کے تحفظ کے لئے ہر شخص کو شجر کاری میں حصہ لینا ہوگا جنگلات کی غیر قانونی اور بے دریغ کٹائی روکنے کے لئے سخت قانون سازی کی ضرورت ہے جس پر عملدرآمد بھی ہونا چاہیے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ تفریحی مقامات، پہاڑی علاقوں میں ہوٹل اور دیگر تعمیراتی کاموں کی وجہ سے تفریحی جگہوں کا قدرتی حسن بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے تعمیراتی وترقیاتی حوالے سے منصوبہ بندی کرتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ وپہاڑی علاقوں کے حسن کو برقرار رکھنے کیلئے بھی منصوبہ بندی کو اپنی حکمت عملی کا حصہ بنائیں تا کہ آنے والے برسوں میں زمین کا تحفظ یقینی ہو سکے اورانسانی زندگی کو خطرات سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم ارض صرف ایک رسمی کارروائی نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس دن عہد کرنا چاہیے کہ ہم سب انسانوں کے وسیع تر مفاد میں زمین کا تحفظ کرنے کے لئے ہر ممکن اور سنجیدگی کے ساتھ کوشش کریں گے تا کہ نسل انسانی کو بہتر ماحول اور صحت مند مستقبل دیا جا سکے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ صنعتی انقلاب ،امیر ممالک کی انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اور ہاؤسنگ سیکٹر کے پھیلاؤ کی وجہ سے جنگلات میں بہت زیادہ کمی واقع ہوئی ہے جس کے ہمارے ماحول پر تباہ کن اثرات مرتب ہورہے ہیں اور آج پوری دنیا کو گلوبل وارمنگ کا سامنا ہے جس کی وجہ سے گلیشیر تیزی سے پگھل رہے ہیں، بارشوں اور فصلوں میں پانی کی کمی کا شدت سے سامنا ہے جس سے فوڈ سکیورٹی خدشات بھی لاحق ہو گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کے انسانی صحت پر مضر صحت اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور نئی بیماریاں اور وبائی امراض سر اٹھا رہے ہیں، جنگلات کی کمی کے باعث جانوروں اور پرندوں کی لاتعداد اقسام بھی نا پید ہو چکی ہیں جس پر زمین پر موجود ہر طرح کی جاندار اشیاء کو عدم توازن کا سامنا ہے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے میڈیا، سول سوسائٹی اور نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ شجر کاری کے فروغ کے لئے اپنا بھر پور کردار ادا کریں اور اپنی سالگرہ منانے کے دن ایک ایک درخت بھی لگائیں تا کہ پاکستان سرسبز شاداب نظر آئے اور لوگ امراض سے محفوظ بھی رہ سکیں۔

☆☆☆☆

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر "تحفظ زمین اور انسانی صحت" کے موضوع پر لیکچر دے رہے ہیں